مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ فَانْتَھُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدّین

جلد اول ○ حصہ سوم

ابواب الدیات	ابواب الحدود	ابواب الصّید
ابواب الاضاحی	ابواب النذور والایمان	ابواب الجہاد
ابواب الباس	ابواب الاطعمۃ	ابواب الاشربۃ
ابواب البر والصلۃ	ابواب الطب	ابواب الفرائض
ابواب الوصایا	ابواب الولاء والھبۃ	

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا آتٰکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مُترجم

جلد اوّل

تالیف: اِمام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ——— جامع ترمذی شریف

تالیف: ——— امام ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذی

مترجم: ——— مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ——— حافظ محبوب احمد خان

طابع: ——— خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

۱۲۷۱ : بَابُ مَاجَآءَ فِیْ برِّ الْخَالَةِ

۱۹۶۷ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا اَبِیْ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ وَهُوَ ابْنُ مَدُّوِيَه ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ اِسْرَائِيْلَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ عَنِ الْبَرَآءِ ابْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ وَفِی الْحَدِيْثِ قِصَّةٌ طَوِيْلَةٌ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

۱۲۷۱: باب خالہ کے ساتھ نیکی کرنا

۱۹۶۷: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خالہ ماں کی طرح ہے۔اس حدیث میں ایک طویل قصہ ہےاور یہ حدیث صحیح ہے۔

۱۹۶۸ : حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ اَبِیْ بَكْرِبْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيْمًا فَهَلْ لِیْ تَوْبَةٌ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اُمٍّ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ لَكَ مِنْ خَالَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِرَّهَا وَفِی الْبَابِ عَنْ عَلِیٍّ وَالْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ.

۱۹۶۸: حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہؐ میں نے بہت بڑا گناہ کیا ہے ،کیا میرے لئے توبہ ہے؟ فرمایا کہ تمہاری والدہ ہے۔عرض کیا نہیں ۔آپؐ نے فرمایا خالہ۔عرض کیا ''جی ہاں'' آپ ﷺ نے فرمایا تو پھراس کے ساتھ حسن سلوک کرو۔اس باب میں حضرت علیؓ اور براء بن عازبؓ سے بھی احادیث منقول ہیں۔

۱۹۶۹ : حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ اَبِیْ بَكْرِبْنِ حَفْصٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَهٰذَا اَصَحُّ مِنْ حَدِيْثِ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ حَفْصٍ هُوَابْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ.

۱۹۶۹: ابن ابی عمر،سفیان بن عیینہ سے وہ محمد بن سوقہ سے وہ ابوبکر بن حفص سے اور وہ نبی ﷺ سے اسی طرح کی حدیث نقل کرتے ہیں اور اس میں ابن عمرؓ کا ذکر نہیں کرتے۔یہ حدیث ابو معاویہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ابو بکر بن حفص،ابن عمر بن سعد بن ابی وقاص ہیں۔

۱۲۷۲ : بَابُ مَاجَآءَ فِیْ دُعَاءِ الْوَالِدَيْنِ

۱۹۷۰ : حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّسْتَوَائِیُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَاشَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَ دَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ نَحْوَ حَدِيْثِ هِشَامٍ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ الْمُؤَذِّنُ وَلَا نَعْرِفُ اسْمَهٗ وَقَدْرَوٰى عَنْهُ يَحْيٰى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ غَيْرَ حَدِيْثٍ.

۱۲۷۲: باب والدین کی دعا

۱۹۷۰: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دعائیں قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ۔ایک مظلوم کی بددعا،دوسری مسافر کی دعا اور تیسری والد کی بیٹے کیلئے بددعا۔حجاج صواف یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ہشام ہی کی حدیث کی طرح نقل کرتے ہیں اور ابو جعفر،ابو جعفر موذن ہیں۔ہمیں ان کے نام کا علم نہیں۔اس سے یحییٰ بن ابی کثیر نے کئی احادیث نقل کی ہیں۔